سوال

(93)جمعدار فوج نے خاص اپنے روپیہ سے مسجد تیار کرائی   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک جمعدار فوج نے خاص اپنے روپیہ سے مسجد تیار کرائی آیا وہ مسجد شرعاً حکم مسجد کا رکھتی ہے یا نہ اور اس مسجد میں مصلیوں کے نماز پڑھنے سے اس کو ثواب ملے گا یا نہ۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس مسجد میں کوئی مانع شرعی نہ ہو تو بے شک وہ مسجد شرعاً مسجد کا حکم رکھتی ہے اور اس میں مصلیوں کے نماز پڑھنے سے اس کو ثواب ملے گا، موانعات شرعیہ یہ ہیں کہ مال حرام سے یا زمین مغصوبہ میں بنائی گئی ہو یا زمین مشترکہ میں بلا اجازت شریک ثانی بنائی گئی ہو یا بقصد فخر و مباہاة وریا کے بنائی گئی ہو یا ضرر رسانی وضد اور مخالفت مسجد ثانی کے بنائی گئی ہو تو ایسی مسجد شرعاً حکم مسجد کا نہیں رکھتی، تفسیر مدارک میں ہے کل[1] مسجد بنی مباھاة اوریاء اوسمعة اولعرض سوی ابتغاء وجہ اللہ او بمال غی رطیب فھولاحق بمسجد الضرار اور تفسیر کشاف میں ہے عن[2] عطاء لمافتح اللہ الامصار علی ید عمر رضی الہ عنہ امر المسلمین ان یبنوا المساجد ولایتخذوا فی المدینة مسجدین یضار احدھما صاحبہ الخ تفسیر احمدی میں ہے۔ فالعجب[3] من المشائخ المتعصبین فی زماننا یبنون فی کل ناحیة مسجد اطلبا للاسم والرسم و استیلاء لشانہم واقتداء بابائھم ولم یتاملوا ما فی ھذہ الایة والقصة من شناعتہ احوالھم و افعالھم۔ انتھی، پس اگر مسجد، مسجد کا حکم رکھتی ہے اور اس میں مصلیوں کے نماز پڑھنے سے اس کے بانی جمعدار مذکور کو ثواب ملے گا۔ واللہ اعلم بالصواب، حررہ عبدالحق ملتانی عفی عنہ (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] اس کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے۔

[2] اس کا ترجمہ بھی گزر چکا ہے۔

[3] ہمارے زمانے کے متعصب مشائخ سے تعجب ہے کہ وہ اپنے نام اور مشہوری اور برتری کے لیے آبائی رسم کے مطابق ہر گوشہ میں مسجد بنا لیتے ہیں، کیا وہ اس آیت پر غور نہیں کرتے اور منافقین کے حالات و افعال سے واقف نہیں ہوتے۔

[فتاوی نذیریہ](#)

جلد01